Digitized by Khilafat Library Rabwah

131

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۷ صفر ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۹ تبلیغ ۱۳۵۴ ہش ۔ ۱۹ فروری ۱۹۷۵ء | نمبر ۴۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ ؍ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے:۔

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۹ ؍ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

رات سے سر میں درد ہے اور گلے میں بھی تکلیف ہے

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محبتِ الٰہی اور بنی نوع انسان کے حقوق میں خاص رنگ پیدا کرنا ضروری ہے

جب تک انسان خدا سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے اور حقوق اللہ و حقوق العباد ادا نہ کرے بات نہیں بنتی

"تمام انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض مشترک یہی ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی سچی اور حقیقی محبت قائم کی جاوے اور بنی نوع انسان اور اخوان کے حقوق اور محبت میں ایک خاص رنگ پیدا کیا جاوے۔ جب تک یہ باتیں نہ ہوں تمام امور صرف رسمی ہوں گے۔

خدا تعالیٰ کی محبت کی بابت تو خدا ہی بہتر جانتا ہے لیکن بعض اشیاء بعض سے پہچانی جاتی ہیں مثلاً ایک درخت کے نیچے پھل ہوں تو کہہ سکتے ہیں کہ اس کے اوپر بھی ہوں گے لیکن اگر نیچے کچھ بھی نہیں تو اوپر کی بابت کب یقین ہو سکتا ہے۔ اسی طرح پر بنی نوع انسان اور اپنے اخوان کے ساتھ جو یگانگت اور محبت کا رنگ ہو اور وہ اس اعتدال پر جو خدا نے قائم کیا ہے تو اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی محبت ہو۔ پس بنی نوع کے حقوق کی نگہداشت اور اخوان کے ساتھ تعلقات بشارت دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی محبت کا رنگ بھی ضرور ہے۔

دیکھو دنیا چند روزہ ہے اور آگے پیچھے سب مرنے والے ہیں۔ قبریں منہ کھولے ہوئے آوازیں مار رہی ہیں اور ہر شخص اپنی اپنی نوبت پر جا داخل ہوتا ہے۔ عمر ایسی بے اعتبار اور زندگی ایسی ناپائیدار ہے کہ چھ ماہ اور تین ماہ تک زندہ رہنے کی امید کیسی، اتنی بھی امید اور یقین نہیں کہ ایک قدم کے بعد دوسرے قدم اٹھانے تک زندہ رہیں گے یا نہیں۔ پھر جب یہ حال ہے کہ موت کی گھڑی کا علم نہیں اور یہ پکی بات ہے کہ وہ یقینی ہے ٹلنے والی نہیں تو دانشمند انسان کا فرض ہے کہ ہر وقت اس کیلئے تیار رہے۔ اِسی لئے قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ہر وقت جب تک انسان خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے اور ان ہر دو حقوق کی پوری تکمیل نہ کرے بات نہیں بنتی جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ حقوق بھی دو قسم کے ہیں ایک حقوق اللہ دوسرے حقوق العباد۔ اور حقوق عباد بھی دو قسم کے ہیں ایک وہ جو دینی بھائی ہو گئے ہیں خواہ وہ بھائی ہے یا باپ ہے یا بیٹا مگر ان سب میں ایک دینی اخوت ہے اور ایک عام بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۹۵، صفحہ ۹۶)

مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کا ابھی اپریشن کے بعد زخم پوری طرح بوجہ شوگر مندمل نہ ہوا تھا کہ فلو کا حملہ ہوا جس نے شدید برانکائٹس کا رنگ اختیار کر لیا۔ اب ۱۲ ؍ فروری ۱۹۷۵ء کو غلطی سے ریل کار سے اترتے وقت پاؤں پھسلا اور کئی فٹ پتھریلی ڈھلوان زمین پر لڑھکتے گئے جس سے سر اور جسم پر بہت سی خراشیں آئیں۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے تا اللہ تعالیٰ انہیں خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور رضائے الٰہی حاصل ہو۔ آمین

(دین محمد شاہد ایم۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ راولپنڈی)

مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور مبلغ ٹبورا تنزانیہ مشرقی افریقہ کچھ عرصہ سے درد گردہ میں مبتلا ہیں۔ بار بار درد اٹھنے کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب کرام ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ مولیٰ کریم انہیں اسلام کی اشاعت کی بیش از پیش توفیق بخشے۔ آمین

(وکالتِ تبشیر)

جلسہ یومِ مصلح موعود

۲۰ ؍ فروری بروز جمعرات صبح ۹ بجے مسجد مبارک ربوہ میں یومِ مصلح موعود کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوگا۔ احباب کثرت سے جلسہ میں شرکت فرما کر مستفید ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلانِ تعطیل

۲۰ ؍ فروری بروز جمعرات دفتر الفضل میں یومِ مصلح موعود کی تعطیل ہوگی اس لئے اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ماہ تبلیغ ۱۳۵۴ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نشاناتِ الٰہیّہ اور ہمارا فرض

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سُنّت ہے کہ وہ اپنی ہستی اور اپنی صفات اور اپنے ماموروں کی صداقت کو دُنیا پر آشکار کرنے کے لئے خارق عادت نشان ظاہر کرتا اور عجائب کام دکھلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑی تفصیل سے اور بار بار قرآن مجید میں اس امر کا ذکر کیا ہے کہ مخالفین حق ان نشانات سے فائدہ اُٹھانے اور ایمان لانے کی بجائے الٹا ان نشانات کا انکار کرتے اور انہیں جھٹلاتے اور انہیں جادوگری کا مرہون قرار دے کر ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی یہ علامت قرار دی ہے کہ جب بھی خدا تعالیٰ کا کوئی نشان ظاہر ہوتا ہے تو وہ اس پر خدا تعالیٰ کی حمد کرتے اور اس کا شکر بجالاتے ہیں اور ایمان میں اَور زیادہ پختہ ہوجاتے ہیں۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے ہر مسلمان کو یہ تاکید کی ہے کہ وہ نشاناتِ الٰہیہ کو جھٹلانے والوں میں سے نہ بنے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ (یونس آیات ۹۶ تا ۹۸)

ترجمہ:۔ اور تُو ان لوگوں میں سے ہرگز نہ بن جنہوں نے اللہ کے نشانوں کو جھٹلا دیا ہے ورنہ تُو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیگا۔ جن لوگوں کے متعلق تیرے رب کی طرف سے ہلاکت کی خبر آچکی ہے وہ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور اگر ان کے پاس ہر قسم کے نشان بھی آجائیں تب بھی وہ اُسوقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی اُن صفات کا ذکر کرتے ہوئے جن کے نتیجہ میں انہیں ایک دوسرے سے بڑھ کر نیکیاں بجالانے کی توفیق ملتی ہے خاص طور پر اس صفت کا بھی ذکر کیا ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے ظاہر کردہ نشانوں پر ایمان لاتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝ (المومنون آیات ۵۸ تا ۶۲)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو اپنے رب کے ڈر سے کانپتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کے (ظاہر کردہ) نشانوں پر ایمان لاتے ہیں اور جو اپنے رب کا شریک کسی کو نہیں بناتے اور جو خدا تعالیٰ کے بخشے ہوئے مال کو (آگے مستحقین کو) دیتے رہتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انہیں ایک دن اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانا ہوگا یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں اور وہ ان (نیکیوں) کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھتے جارہے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کے لئے ایمان بآیات اللہ کو ضروری ہی قرار نہیں دیا ہے بلکہ اس امر کو بھی لازمی ٹھہرایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ظاہر کردہ نشانات کا بار بار تذکرہ ہوتا رہے اور مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ جب بھی نشاناتِ الٰہیہ بیان کئے جائیں اور ان کا تذکرہ ہو تو وہ انہیں بہت غور اور توجہ سے سنیں اور ہرگز کبھی اس بارہ میں غفلت سے کام نہ لیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حقیقی بندوں کی ایک علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ جب بھی انہیں اللہ تعالیٰ کے نشان یاد دلائے جاتے ہیں تو وہ ان کے ساتھ بہروں اور اندھوں کا سا معاملہ نہیں کرتے بلکہ بڑے شوق اور توجہ سے انہیں سُنتے اور ان سے فائدہ اٹھاکر نیکیوں میں سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝ (الفرقان آیت ۷۴)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ بھی (رحمٰن کے سچے بندے ہیں) کہ جب اُنکے رب کے نشانات انہیں یاد دلائے جاتے ہیں تو اُن سے بہروں اور اندھوں کا معاملہ نہیں کرتے۔

ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ سچے مومن جب آیاتِ الٰہیہ انہیں یاد دلائے جائیں اللہ تعالیٰ کی خشیت سے بھر جاتے ہیں اور اُن کا ایمان اَور بڑھ جاتا ہے اور وہ زیادہ مستعدی سے اس کے احکام بجالانے میں مصروف ہوجاتے ہیں چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ (الانفال آیات ۳ تا ۵)

ترجمہ:۔ مومن تو صرف وہی ہیں کہ جب (اُن کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اسکی آیات پڑھی جاتی ہیں (یعنی اُس کے نشانات انہیں یاد دلائے جاتے ہیں) تو وہ انکے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں نیز (مومن وہ ہیں) جو اپنے رب پر توکل کرتے ہیں، جو نمازوں کو (شرائط کے مطابق) ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہ (مذکورہ بالا صفات رکھنے والے) ہی سچے مومن ہیں۔ انکے رب کے پاس ان کیلئے بڑے بڑے مدارج اور بخشش کا سامان اور معزز رزق ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ سچے مومنوں میں شمار ہو ہی نہیں سکتا جب تک کہ انسان ایسا نہ بنے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نشاناتِ الٰہیہ کے تذکرہ پر اس کا دل خشیتِ الٰہیہ سے بھر جائے اور اسکے ایمان میں ترقی ہو۔ یہ کیفیت پیدا ہو نہیں سکتی جبتک کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں کا بار بار تذکرہ نہ ہو اور انہیں بار بار نہ دہرایا جائے اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"ہماری جماعت جس نے مجھے پہچانا ہے کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے ان نشانات کو باسی نہ ہونے دیں۔ اس سے قوتِ یقین پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ ان نشانات کو پوشیدہ نہ رکھے اور جس نے دیکھے ہیں وہ ان کو بتلاوے جو غائب ہیں تاکہ بُرائیوں سے بچیں اور خدا پر تازہ ایمان پیدا کریں، اور ان نشانات کو جو براہین سے سجا سجا کر پیش کریں۔ یاد رکھو! خدا کے دلائل اور براہین جو غور سے نہیں دیکھتے وہ اندھے ہوتے ہیں اور حق کو دیکھ نہیں سکتے اور ان کے سُننے کے کان نہیں ہوتے۔ یہ لوگ چارپائے بلکہ ان سے بھی بدتر ہوتے ہیں اور خدا ان کی زندگی کا متکفل نہیں ہوتا" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۱۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام

یاساوا گروپ کے جزائر کا تبلیغی دورہ ۔ انفرادی ملاقاتیں پبلک جلسہ

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی انچارج مبلغ ویسٹرن ریجن ۔ فجی

فجی بہت سے چھوٹے اور بڑے جزائر پر مشتمل ہے جن میں ایک YASAWA گروپ کہلاتا ہے۔ اس کے سات آٹھ جزیرے ہیں۔ یہ جزائر ۔ ویتی لیوو جزیرہ کے شمال مغرب میں واقع ہیں۔ ویسٹرن ریجن کے لوٹوکا شہر سے ستر اسی میل کے فاصلہ پر اس گروپ کا سب سے بڑا جزیرہ NAVITI ہے۔ یہاں پر باقاعدہ کوئی ہوائی یا بحری جہاز نہیں جاتا بلکہ چھوٹی بڑی کشتیاں ہی جاتی ہیں جو کم ہفتہ میں صرف ایک بار لوٹوکا آتی ہیں۔ ان جزائر میں آبادی صرف لوکل فجیئن لوگوں کی ہے جو کہ سب کے سب عیسائی ہیں۔

YASAWA گروپ کے بڑے جزیرہ NAVITI کے ایک سکول لوٹوکا میں احمدیہ پرائمری سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب کے لڑکے صادق حسین کی تبدیلی ۱۹۷۲ء کے شروع میں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کی۔ چونکہ یہ جزیرہ MAIN LAND سے دور ہے اور وہاں تک آنے جانے کا ذریعہ بھی چھوٹی کشتیاں ہیں اسلئے انہوں نے کوشش کی کہ یہ تبدیلی رک جاوے مگر اللہ تعالیٰ کو منظور تھا کہ YASAWA گروپ کے ان جزائر تک بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خادموں کے ذریعہ اسلام واحمدیت کا پیغام پہنچے ماسٹر صادق حسین صاحب کو سکول کی ڈیوٹی کے لئے جزیرہ NAVITI جانا پڑا۔ ان کی بیوی جو کہ ٹیچر ہیں ان کی تبدیلی بھی وہیں ہو گئی وہ جب وہاں کے لوکل لوگوں میں گھل مل گئے اور ان تک احمدیت و اسلام کا پیغام پہنچانے لگے تو انہوں نے مجھے وہاں کا دورہ کرنے کی تحریک کی اس سے قبل ایک دفعہ انہوں نے اپنے سکول کے تمام ٹیچروں کو لوٹوکا شہر میں دعوت پر مدعو کیا تھا تو اس وقت بھی خاکسار نے ٹیچروں کو بائیبل سے حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور مسیح ثانی کی آمد کی پیشگوئیوں پر خطاب کیا تھا۔

خدا تعالیٰ کے حضور دعاؤں کے بعد میں نے ماہ نومبر میں وہاں جانے کا پروگرام بنایا نومبر کا مہینہ یہاں کے موسم کے لحاظ سے اچھا نہیں ہوتا ۱۹۷۲ء میں فجی کے جزائر میں انہی دنوں ایک بہت بڑا طوفان آیا تھا۔ جس سے تمام

جزائر میں

بہت نقصان ہوا تھا۔ مگر سکولوں میں موسمی تعطیلات ہونے کی وجہ سے پھر جلدی وہاں جانے کا موقع نہ ملتا اس لئے یہی فیصلہ کیا کہ نومبر کے آخری ہفتہ میں ان جزائر کی VISIT کی جائے NAVITI جانے سے قبل میں اور ماسٹر محمد حسین صاحب بندرگاہ پر دیکھنے گئے کہ آیا کشتی وہاں سے آتی ہے یا نہیں تو بندرگاہ پر عام دنوں کی نسبت اس روز ایک بڑی کشتی (جس میں قریباً اڑھائی تین سو مسافر آ سکتے ہیں) بندرگاہ پر موجود تھی جو کہ NAVITI جزیرہ سے آئی تھی ماسٹر محمد حسین صاحب کہنے لگے کہ یہ کشتی تو خاص آپ کے لئے آئی ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے راستہ میں کام آنے والوں کے لئے وہ خود ہی اپنے فضلوں سے آسانیاں پیدا فرماتا ہے۔ ۱۹۷۲ء کے بڑے طوفان میں یہ کشتی خراب ہو گئی تھی۔ اس وقت سے زیر مرمت تھی اور اب کی دفعہ پورے دو سال کے بعد ان کا وہاں سے لوٹوکا تک پہلا سفر تھا۔ اس کشتی کے علاوہ ایک دو اور چھوٹی کشتیاں بھی وہاں آتی جاتی ہیں ۲۱ نومبر کو ماسٹر محمد حسین صاحب مجھے صبح چھ بجے بڑی کشتی میں سوار کرا گئے۔ اس کشتی میں کیپٹن اور ملازموں کے علاوہ ہم صرف چھ مسافر تھے۔ ساڑھے چھ بجے لوٹوکا کی بندرگاہ چھوڑی اور پانچ گھنٹہ میں جزیرہ NAVITI خیریت سے پہنچ گئے۔ سمندر کے سفر میں سارا وقت ہلکا سا بادل رہا۔ جس سے کشتی پر سایہ رہا۔ گہرے سمندر میں جا کر کشتی کافی ہچکولے کھاتی کشتی میں دو تین ایسے مسافر بھی تھے جو انگریزی جانتے تھے ان سے اسلام کے بارہ میں گفتگو ہوتی رہی۔ کشتی NAVITI کے گاؤں KOROMAROU کے پاس جا کر ٹھہری یہاں پر چونکہ باقاعدہ بندرگاہ نہیں اسلئے چھوٹی چھوٹی کشتیوں کے ذریعہ سامان اور مسافروں کو ساحل سمندر تک لایا جاتا ہے۔ ماسٹر صادق حسین صاحب وہاں پر انتظار میں تھے۔ ان کے ساتھ اپنا سامان لے کر سکول کے کوارٹر میں آئے۔ دوپہر کے بعد سکول کے ایک ٹیچر اور کچھ فجیئن ملنے آئے سکول کے ہیڈ ماسٹر گاندے نے اسلام کے بارے میں سوالات پوچھے ان کے جواب انجیل اور قرآن پاک سے دئے۔ فجیئن زبان میں چھوٹے چھوٹے پمفلٹ پڑھنے کو دئے۔ سکول ہیڈ ماسٹر گاندے نے بڑی خوشی کا اظہار کیا کہ YASAWA گروپ کے جزائر میں پہلی مرتبہ ایک احمدی مسلم مشنری تبلیغ کی غرض سے آیا۔

YASAWA گروپ کے جزیرہ NAVITI میں سات گاؤں ہیں ان میں سے تین گاؤں KORO سکول سے تین چار میل کے ایریا میں ہی ہیں چنانچہ NAVITI پہنچنے کے دوسرے روز (۲۵ نومبر) میں سکول کے نزدیکی گاؤں KOMARAO میں لوگوں سے ملنے کے لئے نکل پڑا۔ جبکہ ماسٹر صادق صاحب اور ان کی بیوی سکول اپنی ڈیوٹی پر چلے گئے۔ گاؤں میں پہنچا تو وہاں پر اکثر لوگ صرف فجیئن زبان ہی جانتے ہیں۔ ان سے ٹوٹی پھوٹی فجیئن زبان میں باتیں کیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو دکھاتا رہا۔ ایک نوجوان جو کچھ انگریزی جانتا تھا۔ اس سے پتہ کیا کہ یہاں پر کون کون سے لوگ انگریزی جانتے ہیں جو لوگ انگریزی جانتے تھے۔ ان سے مل کر میتھوڈسٹ چرچ کے مشنری کے گھر پہنچا یہ مشنری ساتھ کے گاؤں کے میتھوڈسٹ کا انچارج ہے۔ اگرچہ پہلے اس نے کچھ پسند نہ کیا اور گھر کے باہر ہی کھڑا رہا تاکہ مجھے وہاں سے ہی دو چار باتیں کر کے الوداع کہدے۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد اس نے خود ہی مجھے اندر بیٹھ کر باتیں کرنے کے لئے کہا۔ میں نے اس سے اس علاقہ کے لوگوں کے حالات اور مذاہب کے بارے میں معلومات حاصل کیں اس سے اپنی جماعت کا تعارف کرایا۔ اپنے افریقہ میں قیام اور افریقہ میں احمدیوں کی تعلیمی اور سوشل خدمات کا ذکر کیا۔ خاکسار نے اس سے ایک پبلک جلسہ کرانے کی درخواست کی تاکہ لوگ اسلام کے بارے میں کچھ جان سکیں۔ فجی میں چونکہ عیسائی ہندو اور مسلمان تینوں مذاہب کے لوگ بستے ہیں۔ اسلئے لوگوں کو ایک دوسرے کے مذہب کو جاننا چاہئے۔ اس نے اس طرز کی میٹنگ کو پسند کیا اور کہا کہ اس گاؤں کے چیف سے مل کر کوشش کرتا ہوں کہ شام کو ایک جلسہ ہو جاوے چونکہ اس گاؤں KOMARAO کے چیف کو فوت ہوئے صرف دو ہفتے ہوئے تھے۔ اسلئے چیف نے ایسے جلسہ کی اجازت نہ دی اور ان کے دستور کے مطابق نئے چیف کا تقرر پورے سو دن کے بعد ہوتا ہے اسلئے سوگ کے دنوں میں ایسا جلسہ کرنا پسند نہ کیا گیا میتھوڈسٹ مشنری سے مل کر واپس سکول آگیا۔ شام کو ماسٹر صادق حسین صاحب کے ساتھ دوبارہ اگلے گاؤں MALEVU کے دورہ کے لئے گیا چونکہ ماسٹر صاحب کو تیسرے گاؤں میں کام تھا وہ مجھے دوسرے گاؤں کے چیف سے ملاقات کے لئے چھوڑ گئے۔ اگرچہ چیف تو نہ مل سکا۔ مگر ایک نوجوان اس کے گھر کے پاس مل گیا جو کچھ ہندوستانی جانتا تھا۔ اس کے ساتھ بیٹھ کر باتیں ہوئیں۔ کچھ دوسرے لوگ بھی آکر شامل ہوتے رہے۔ سکول کے انگریزی جاننے والے نوجوان بھی آکر باتیں سننے لگے۔ اس طرح شام ساڑھے چار بجے سے لیکر شام چھ بجے تک اسلام واحمدیت کے بارے میں لوگوں کو تبلیغ کا موقع ملا۔ ایک نوجوان مسٹر [illegible] آگیا جو کہ خود ہی سوالات کرتا اور پھر فجیئن زبان میں لوگوں کو خود ہی میرا جواب بتاتا اور ایسے وہاں پر اسلامی عبادات اور انبیاء کی عصمت اور قرآن پاک کی دعا الفاتحہ پر روشنی ڈالی۔ ماسٹر صادق حسین صاحب اپنے کام سے واپس آئے تو میں نے ان کے ساتھ واپس سکول کو ارادے کے لئے روانہ ہوا۔ لوگوں کو الوداع کہتے وقت ہر ایک السلام علیکم کہہ رہا تھا۔ رات کو ہیڈ ماسٹر سکول کے ٹیچر مسٹر گاندے آگئے اور کافی دیر تک اسلام وعیسائیت کی رو سے حلال وحرام کے بارے میں باتیں ہوتی رہیں

تیسرے روز (۲۷ نومبر) سارا دن بارش ہوتی رہی۔ اس دن سکول کے ٹیچروں کے گھروں میں جا کر تبلیغ کا موقعہ ملا۔ یہ گھر سکول کے احاطہ میں ہیں۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے گھر نماز عصر پڑھ کر گیا وہ گھر میں ہی موجود تھا۔ بڑا سا سرٹیفیکیٹ دکھانے لگے اکی چھ کی ... امتحانات کی وجہ سے بڑا مصروف رہتا ہوں تاہم دین کی باتیں سننے کے لئے وقت نکال لیتا ہوں ان کے پاس ہمارا چھوٹے سائز کا انگریزی قرآن پاک ہے وہ قرآن پاک لے آئے۔ میں نے ان کو سورۃ فاتحہ سورۃ مریم پڑھ کر سنائیں۔ بڑے خوش ہوئے خود ہی بہت سے سوالات پوچھتے رہے۔ ان کو دو کتابیں اسلام اور احمدیت کے بارے میں دیں مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا تھا اتنے ماسٹر صادق حسین صاحب نے اپنے کوارٹر میں اذان دی تو اذان سنکر کہنے لگے کہ عیسائیوں میں تو روحانی مائدہ صرف اتوار کے دن ہی ہے مگر اسلام میں روزانہ تھوڑے تھوڑے وقت کے بعد خدا تعالیٰ کی یاد کا موقعہ مل جاتا ہے اور یہ بڑا ہی اچھا طریق ہے انہوں نے مجھے اچھے موسم اور سکول کے ایسے دن جب وہ زیادہ مصروف نہ ہوں (یعنی ماہ مئی اور جون) میں وہاں دوبارہ آنے کی دعوت دی کہنے لگے میں خود ہی دوسرے سکولوں میں لے جا کر سکولوں کے ٹیچروں کو اسلام کے بارے میں سننے کے لئے موقعہ مہیا کروں گا۔

چوتھے روز (۲۷ نومبر ۱۹۷۱ء) میں قیام کے دوران میں سویرے کشتی کے واپس جانے کے بارہ میں پتہ کرنے گیا تو پتہ چلا کہ حسب معمول جمعرات کو ہی کشتی واپس لوٹوکا جاوے گی۔ یہ تسلی کرنے کے بعد میں ساڑھے آٹھ بجے ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ پیدل [illegible] کو چھوڑ کر دوسرے گاؤں کے چیف کے گھر پہنچا یہ چیف کچھ انگریزی جانتا ہے اس سے تعارف ہوا۔ اس نے خود ہی حضرت ابراہیم کے بیٹے حضرت اسمٰعیل کے بارہ میں پوچھا۔ اس کے پاس فجین زبان میں بائیبل پڑی ہوئی تھی اسکو بائیبل سے ہی حضرت اسمٰعیل کے بارہ میں خدا تعالیٰ کی بشارات اور پھر آپ کی اولاد میں سے حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کی پیشگوئیاں بابت حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بتائیں۔ چیف کے پاس قریباً ڈیڑھ گھنٹہ بیٹھا ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی اس سے اجازت لے کر تیسرے گاؤں [illegible] کا پہنچا اس گاؤں میں ایک چھوٹا سا ہسپتال اور ریڈیو ٹیلیفون بھی ہے ہسپتال کے ڈاکٹر اور سٹاف سے ملاقات کی۔ گاؤں کے دوسرے لوگوں سے بھی ملا

اسی اثناء میں کل والا نوجوان مسٹر [illegible] اس گاؤں میں مل گیا۔ اس کے ساتھ واپس ساحل پر آ رہا تھا کہ آج اس نے خود ہی مجھ سے مزید اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی خواہش کی حالانکہ یہی نوجوان کل مجھے کہہ رہا تھا کہ آپ کو یہاں فجی آ کر اسلام کی تبلیغ کرنے کی کیا ضرورت ہے آپ کیوں PAPUA NEW GUINEA جا کر وہاں مشرک لوگوں کو تبلیغ نہیں کرتے۔ ہمارا مذہب عیسائی ہے اور یہی اچھا ہے آج میرے ساتھ آتے ہوئے جب اس نے اسلام کے بارہ میں مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش کی تو میں نے اسے کہا کہ کیوں نہ ایک پبلک جلسہ کر کے زیادہ لوگوں کو اسلام و احمدیت کے متعلق بتایا جاوے اس نے کہا چونکہ یہاں پر چیف بڑا ہوتا ہے۔ اسلئے اس کی اجازت کے بغیر ایسا جلسہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہاں البتہ [illegible] گاؤں کے چیف سے مل کر پبلک جلسہ کرنے کی اجازت حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ میں اور مسٹر [illegible] دونوں چیف کے گھر آئے اور چیف سے درخواست کی چیف نے ہماری درخواست کو مان لیا۔ میں نے کہا کہ یہ پبلک جلسہ آپ کے گھر میں ہی ہو اور شام کو پانچ بجے سے سات بجے تک وقت مقرر ہو۔ اس پر اس نے رضامندی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد میں واپس سکول آ گیا اور شام کو ماسٹر صادق صاحب اور ماسٹر کاندے کے ساتھ [illegible] کے گھر پہنچا۔ وہاں پر لوگ پہلے سے جمع تھے یہاں سب کے لئے ایک نئی طرز کا جلسہ تھا۔ خاکسار نے پہلے قرآن پاک کی تلاوت کی اور پھر اسلام کے ارکان اور خاص طور پر کلمہ طیبہ پر روشنی ڈالی قرآن پاک کی سچائیوں کے سلسلہ میں عصمت انبیاء کو بیان کیا۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک خطاب کیا۔ مسٹر کاندے میری تقریر کا فجین زبان میں ترجمہ کرتے جا رہے تھے۔ بعد میں لوگوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا کہ ہم نے اسلام کے بارہ میں بڑی اچھی باتیں سنیں مختلف سوالات کے جواب بھی دئے فجین اور انگریزی زبان میں کتب تقسیم کیں [illegible] کتاب سب نے بڑے شوق سے دیکھی رات کو نو بجے گھر پہنچے تو مسٹر کاندے کی بیوی جو کہ ٹیچر ہیں ماسٹر صادق حسین صاحب کے گھر ان کی بیوی کے پاس آئی ہوئی تھیں انہوں نے بھی حضرت مسیح کے خدا کا بیٹا ہونے اور حضرت مسیح

کے نبی ہونے کے بارہ میں مختلف سوالات پوچھے۔ اسی دوران میں مسٹر کاندے نے اظہار کیا کہ میں صرف قرآن پاک کی تمام سچائیوں پر ایمان لاتا ہوں مزید تحقیق کے لئے اس کو اور اس کی بیوی کو انگریزی میں کتب دیں اسی طرح چھٹا دن خدا تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت۔ قرآن پاک کی سچائیاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانے میں مصروف گذرا۔

پانچویں روز (۲۸ نومبر) بروز جمعرات کشتی نے واپس لوٹوکا جانا تھا۔ سفر کی تیاری کی۔ سکول کے ٹیچروں کو الوداع کہا اگرچہ موسم اچھا نہیں تھا [illegible] سے صبح نو بجے سوار ہوئے۔ فجین دوست السلام علیکم اور [illegible] کے الفاظ کہہ کر الوداع کہہ رہے تھے۔ شام کو چار بجے لوٹوکا WHARF پر بخیریت پہنچے۔ دوران سفر تھوڑی سی بارش ہوتی تھی۔ گہرے سمندر میں جا کر بھی سمندر زیادہ Rough نہیں ہوا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے سارا سفر بخیریت گذارا اور زیادہ سے زیادہ اسلام، احمدیت۔ قرآن پاک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خادم حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق دی اور ساتھ ہی احمدی مبلغین کے ذریعہ پاکستان کا نام بھی پہنچا۔ کیونکہ اکثر لوگ صرف انڈیا یا انڈین کو ہی جانتے ہیں۔ مگر اسلام و احمدیت کی تبلیغ کے ساتھ لوگوں کو پاکستان کے متعلق بھی معلومات حاصل ہوتی رہیں

اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور فجین لوگوں میں اسلام و احمدیت کے پیغام کو قبول کرنے کی توفیق دے۔

خریداران ماہنامہ الفرقان کیلئے ضروری اطلاع

ماہ فروری کا ماہنامہ الفرقان جملہ خریداروں کے نام ۱۵ فروری کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ احباب کو یاد رہے کہ رسالہ کی اشاعت کی تاریخ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ مقرر ہے سوائے اشد مجبوری کے رسالہ مقررہ تاریخ کو پوسٹ کر دیا جاتا ہے۔ تاہم اگر کسی دوست کو ایک ہفتہ تک رسالہ نہ ملے تو وہ اپنے ڈاکخانہ سے دریافت کرنے کے بعد تحریر فرمائیں تو انہیں دوبارہ رسالہ بھیجدیا جائے گا۔ جن دوستوں کا چندہ ماہ فروری میں ختم ہے۔ ان کے نام رسالہ وی پی کیا گیا ہے۔ وصول فرما کر ممنون فرماویں۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری محمود احمد چیمہ صاحب ۶۳۔ احمد پارک۔ فیروز پور روڈ لاہور کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے پتہ کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض خاص فضل سے اپریشن کامیاب فرمائے اور کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین (چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲۔ خاکسار کی محترمہ والدہ صاحبہ چند دن سے بیمار ہیں ان کی ریڑھ کی ہڈی میں انفیکشن ہو گیا ہے جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(زرتشت منیر احمد خان ۱۰۸ نیو سمن آباد لاہور)

ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج

تبخیر معدہ، پرانی خارش، چنبل، بواسیر، دائمی قبض، نزلہ زکام

دیگر مردانہ و زنانہ خاص امراض

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۳)

مسل نمبر ۲۱۸۹۱

مَیں سلیمہ بیگم زوجہ سیٹھ عزیز احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۳۶-۱۹۳۵ء ساکن نصرت آباد ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۱۱/۲۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/۵۰ روپے
۲۔ نقد مبلغ -/۱۲۰۰ "
۳۔ زیور طلائی وزنی ۹ ماشہ مالیتی -/۵۰۰ "
۴۔ ایک راس بھینس قیمتی -/۲۰۰۰ "

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ: سلیمہ بیگم اہلیہ عزیز احمد صاحب گوٹھ عزیز احمد ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد: عزیز احمد (خاوند موصیہ) گوٹھ عزیز احمد ضلع تھرپارکر سندھ

گواہ شد: محمد سعید انسپکٹر بیت المال۔ ضلع تھرپارکر سندھ

مسل نمبر ۲۱۸۹۲

مَیں امۃ الباسط بنت شیخ عزیز احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۷/۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی چھ ماشے مالیتی -/۳۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ: امۃ الباسط بنت شیخ عزیز احمد صاحب ہلال منزل گلی نمبر ۵ منشی محلہ لائل پور۔ گواہ شد: قریشی سعید احمد اظہر مربی سلسلہ احمدیہ لائلپور۔ گواہ شد: عزیز احمد ولد شیخ فضل احمد صاحب گول منشی محلہ لائلپور۔

مسل نمبر ۲۱۸۹۳

مَیں اخوند حمید اللہ خان ولد اخوند محمد افضل خانصاحب قوم غلزئی پنشنر عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۳/۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) مکان کا ۱/۲ حصہ واقع شہر ڈیرہ غازیخان مالیتی۔ نمبر ۵۸ بلاک سی، رقبہ ۵ مرلہ } -/۱۵۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۰ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: حمید اللہ خان غلزئی مکان نمبر ۵۸ بلاک (C) سی ڈیرہ غازیخان۔

گواہ شد: غلام رسول اعوان سیکرٹری اصلاح وارشاد ڈیرہ غازیخان

گواہ شد: محمد عمر ولد مولوی محمد عثمان خانصاحب زعیم انصار اللہ ڈیرہ غازیخان۔

مسل نمبر ۲۱۸۹۴

مَیں امۃ الرحیم بیگم زوجہ چوہدری غلام احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن کینال کالونی بہاولپور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۱۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۱۰ تولہ مالیتی -/۶۵۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ الرحیم بیگم زوجہ چوہدری غلام احمد صاحب ۱۸۷ کینال کالونی بہاولپور

گواہ شد: ڈاکٹر مبارک احمد ولد چوہدری رحمت علی صاحب ۱۳ میڈیکل کالونی بہاولپور

گواہ شد: غلام احمد ولد چوہدری رحمت علی صاحب (خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۲۱۸۹۵

مَیں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۱۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی ۹ تولے مالیتی -/۵۸۵۰ "

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ: امۃ الحفیظ زوجہ ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب ۱۳ میڈیکل کالونی بہاولپور

گواہ شد: ڈاکٹر مبارک احمد ولد چوہدری رحمت علی صاحب بہاولپور۔ گواہ شد: غلام احمد ولد چوہدری رحمت علی صاحب بہاولپور

مسل نمبر ۲۱۸۹۶

مَیں محمد منشی خاں پٹواری ولد علی محمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن نارووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۱۲/۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ زرعی اراضی واقع ماچھ دس ایکڑ
" " رسنگیڑا پانچ "
کل پندرہ ایکڑ اراضی مالیتی -/۱۵۰۰۰ روپے
۲۔ پلاٹ سکنی واقع محلہ دارالعلوم ربوہ۔ رقبہ دس مرلہ مالیتی } -/۱۰۰۰ "

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۲۹ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: [illegible]

گمشدہ راشن کارڈ

میرا راشن کارڈ گم ہو گیا ہے جس دوست کو ملے۔ براہ مہربانی چوہدری عبدالرحیم چیمہ صاحب کے ڈپو پر پہنچا دیں نوازش ہوگی۔

(سید سردار احمد شاہ ربوہ)

تقریری مقابلہ

مجلس اطفال الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر انتظام مورخہ ۲۳ فروری بروز اتوار صبح ۹ بجے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں ضلع لاہور کے اطفال کا بعنوان "سیرت حضرت المصلح الموعودؓ" ایک تقریری مقابلہ ہو رہا ہے۔ تمام والدین، خدام اور اطفال سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(ناظم اطفال الاحمدیہ۔ ضلع لاہور)

نمایاں کارکردگی!

ماہ جنوری ۱۹۷۵ء میں ہمارے سارے سیلز سٹاف میں سے میڈیکل ری پریزینٹیٹیو MEDICAL REPRESENTATIVE غلام محمد صاحب اختر کی کارکردگی نمایاں رہی۔ جس کا ماہانہ معاوضہ غلام محمد صاحب اختر کو بصورت تنخواہ وکمیشن وغیرہ ۷۸۱/۱۲ روپے اور بصورت الاؤنس -/۲۲۴ یعنی کل ۱۰۰۵/۱۲ " ملا۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید ترقیات سے نوازے اور دوسرے سیلز سٹاف میں مسابقت کی مزید روح پیدا ہو۔ آمین

خاکسار ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر انچارج کیو ٹو میڈیسن کمپنی لاہور۔ کراچی ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر ممبران مجلس وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل احباب کا تقرر بطور ڈائریکٹرز (ممبرانِ مجلس) وقفِ جدید انجمن احمدیہ برائے سال ۱۳۵۴ہش (۱۹۷۵ء) فرمایا ہے:۔

(۱) محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائلپور۔ صدر مجلس
(۲) " صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید۔ ربوہ
(۳) " مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب فاضل۔ ربوہ
(۴) " مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری فاضل، ربوہ
(۵) " شیخ مظفر احمد صاحب ظفر ایڈووکیٹ۔ لاہور
(۶) " چوہدری مبشر احمد وریام صاحب گوندل۔ ایڈووکیٹ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات
(۷) " راجہ غالب احمد صاحب ۳۔ گلبرگ۔ لاہور

(سیکرٹری مجلس وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

محترمہ نواب بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے برادر اکبر محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے ایڈیٹر انگریزی تفسیر القرآن کی اہلیہ محترمہ نواب بیگم صاحبہ ۱۳ اور ۱۴ فروری ۱۹۷۵ء (جمعرات اور جمعہ) کی درمیانی شب دل کے شدید حملہ سے ایک بجے بعمر ۷۵ سال لاہور میں وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کا جنازہ ۱۴ فروری بروز جمعہ لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ اُسی روز بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہٗ جنازہ بہشتی مقبرہ لے جاکر وہاں تدفین عمل میں آئی۔ قبر پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت مخلص اور نیک دل خاتون تھیں۔ انہیں ایک خصوصیت یہ حاصل تھی کہ ۱۹۲۳ء میں جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محترم ملک غلام فرید صاحب کو تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں برلن اور انگلستان بھیجا تو مرحومہ کو بھی ہمراہ بھجوایا۔ اس طرح وہ پہلی خاتون تھیں جنہیں تبلیغی سفر پر یورپ جانے کا شرف حاصل ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں چھ بیٹے اور تین بیٹیاں عطا فرمائیں۔ ان کی ایک بیٹی دس سال قبل کار کے حادثہ میں فوت ہوگئی تھیں بقیہ اولاد خدا کے فضل سے اپنے اپنے گھروں میں آباد اور خوش و خرم ہے۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قرب سے نوازے نیز جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے اور دین و دُنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(ملک عبدالرحیم۔ دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر ناصر احمد ہمدم فیکٹری ایریا ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ زینب بی بی صاحبہ دختر مکرم چوہدری ریاض احمد خان صاحب صدر جماعتِ احمدیہ چک $\frac{1}{D.B.}$ ضلع میانوالی مبلغ چھ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے ۱۶ فروری ۱۹۷۵ء کو بعد نماز ظہر مسجد ناصر میں پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

(چوہدری محمد صادق محلہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

"قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے ہٹانے کیلئے ضروری اقدامات"

وفاقی وزیر مملکت برائے ریلوے میاں عطاء اللہ کا بیان

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور نے اپنے نمائندہ خصوصی کے حوالہ سے ۱۶ فروری ۱۹۷۵ء کے شمارہ میں حسبِ ذیل خبر شائع کی ہے:۔

"لائلپور ۱۵ فروری (نمائندۂ خصوصی)۔ وفاقی وزیر مملکت برائے ریلوے میاں عطاء اللہ نے کہا ہے کہ حکومت قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے الگ کرنے کے سلسلہ میں ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ یہ ایک سیاسی ہی نہیں قانونی مسئلہ بھی ہے اور ہر سیاسی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے وقت درکار ہوتا ہے۔ قادیانیوں سے متعلق قومی اسمبلی کے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے میں بھی کچھ وقت لگے گا۔ میاں صاحب نے یہ بات تحریکِ ختمِ نبوت کے صدر مولانا تاج محمود کی جانب سے دیئے گئے استقبالیہ میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی قرآنِ پاک اور اس کے معانی میں تحریف کر کے اُمّتِ مسلمہ میں پھوٹ ڈالنا چاہتے ہیں لیکن حکومت انکی سرگرمیوں سے بے خبر نہیں ہے۔"

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور بابت ۱۶ فروری ۱۹۷۵ء صفحہ اوّل)

ریفریشر کورس شاہدین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کی تعمیل میں شاہدین (مربیانِ سلسلہ) ۱۹۷۲ء، ۱۹۷۳ء، ۱۹۷۴ء کا ریفریشر کورس یکم مارچ ۱۹۷۵ء سے شروع ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اگرچہ متعلقہ نظارت اصلاح وارشاد کے ذریعہ ان شاہدین کو اطلاع بھجوائی جاچکی ہے تاہم اس اعلان کے ذریعہ بھی متعلقہ شاہدین کی خدمت میں یہ اطلاع کی جاتی ہے کہ وہ وقتِ مقررہ پر ربوہ میں دفتر حدیقۃ المبشرین میں حاضر ہو کر حسبِ پروگرام ریفریشر کورس میں شمولیت فرماویں۔

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین)

دعائے مغفرت

میرے برادرِ نسبتی عزیزم عبداللطیف جو مکرم مولانا محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلادِ عربیہ و مغربی افریقہ اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری ربوہ کے بھتیجے اور رضاعی بھائی تھے ۱۵ فروری ۱۹۷۵ء کو انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم پچھلے سولہ دن سے میو ہسپتال لاہور میں داخل تھے۔ وہ ڈیڑھ ماہ سے صاحبِ فراش تھے۔ آخری روز تین شدید حملے دل کے ہوئے جو جان لیوا ثابت ہوئے۔ بوقت وفات ان کی عمر ۴۹ سال تھی۔ چار سال قبل ان کے جواں سال بھائی چاٹگام میں شہید ہوگئے تھے۔ بوڑھے والدین کے لئے یہ پے درپے صدمات بڑے سخت ہیں لیکن خدا کی تقدیر پر ہم راضی ہیں۔ مرحوم غریب طبیعت اور سب کے ہمدرد تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، دو بچیاں اور دو بچے چھوڑے ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ خاکسار نے اپنے ہاتھوں سے عزیز کو لحد میں اُتارا۔ تدفین مکمل ہونے پر قبر پر دعا مکرم مولانا محمد شریف صاحب نے کرائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(غلام باری سیف استاذ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)